السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احناف کے نزدیک نماز کی نیت زبان سے فرض ہے یا غیر فرض؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ احناف سے پوچھیں، ہمیں تو اتنا معلوم ہے کہ زبان سے نیت کرنا نہ لغت ہے نہ شریعت۔ کیونکہ نیت کی تعریف کی گئی ہے۔

(الارادة المتوجهة نحو الفعل لا بتغاء مرضاة الله وامتثال حكمه) (فتح الباری)

''اللہ کے حکم پر عمل کرنے کے لیے اور اس کی رضا تلاش کرنے کے لیے کسی کام کی طرف توجہ کا مرکوز ہونا''

اور معلوم ہے کہ ارادہ دل کے ساتھ ہوتا ہے نہ کہ زبان کے ساتھ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ